12488- مریض کونسی بیماری میں روزہ چھوڑ سکتا ہے ؟

سوال

وہ کونسا سا مرض ہے جس کی وجہ سے مریض رمضان کے روزے چھوڑ سکتا ہے ؟
اور کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی بھی مرض کی وجہ سے روزہ نہ رکھے اگرچہ وہ بیماری تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہو ؟

پسندیدہ جواب

اکثر علماء کرام جن میں آئمہ اربعہ بھی شامل ہیں کا مسلک یہ ہے کہ مریض کے لیے اس وقت تک رمضان کے روزے چھوڑنے جائز نہیں جب تک کہ مرض شدید قسم کا نہ ہو۔

اور شدید مرض سے مراد ہے کہ :

1- روزے کی وجہ سے مرض زیادہ ہو جائے ۔

2- روزے کی وجہ سے شفایابی میں تاخیر ہو جائے ۔

3- روزے کی وجہ سے اسے شدید قسم کی مشقت ہو اگرچہ مرض کی زیادتی اور شفایابی میں تاخیر نہ بھی ہو۔

4- علماء کرام نے اس کے ساتھ روزے کے سبب سے مرض پیدا ہونے کے خدشہ کو بھی ملحق کیا ہے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

(روزہ نہ رکھنا اس مرض سے مباح ہوتا ہے جو مرض شدید ہو اور روزہ رکھنے سے اس میں زیادتی ہو یا پھر اس مرض سے شفایابی میں تاخیر ہو۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے کہا گیا کہ مریض کب روزہ نہیں رکھے گا ؟

تو ان کا جواب تھا :

جب وہ روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھے ، تو ان سے کہا گیا کہ مثلا بخار ؟ تو امام احمد کہنے لگے بخار سے زیادہ شدید مرض کونسا ہے ! ۔ ۔ ۔ ۔

اور وہ صحیح شخص جو روزہ کی وجہ سے مرض کا اندیشہ رکھے اس مریض کی طرح ہے جو روزہ کی وجہ سے مرض کے زیادہ ہونے کا خدشہ رکھتا ہو اسے بھی روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے ، کیونکہ مریض کے لیے روزہ چھوڑنا اس لیے مباح کیا گیا ہے کہ روزہ کی وجہ سے مرض زیادہ اور لمبا ہو جائے لھذا مرض کا خوف بھی اسی معنی میں آتا ہے)

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (403/4) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المجموع میں کہتے ہیں :

(وہ مریض جو اپنے ایسے مرض کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے جس کے زائل ہونے کی امید نہ ہو اسے روزہ رکھنا لازم نہیں ۔ ۔ ۔ اور اسی طرح اگر روزہ رکھنے سے ظاہری مشقت ملحق ہوتی ہو اس میں یہ شرط نہیں کہ وہ اس حد تک ختم ہوجائے جس میں روزہ رکھنا ممکن نہ ہو، بلکہ ہمارے اصحاب کا کہنا ہے کہ : روزہ چھوڑنے کی شرط یہ ہے کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے مشقت ہوتی ہو جس کا متحمل نہ ہوا جائے) اھ دیکھیں المجموع (261/6) ۔

اور بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ : ہر مریض کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے ، اگرچہ روزے کی وجہ سے مشقت نہ بھی ہوتی ہو۔

یہ قول شاذ ہے جسے جمہور علماء کرام نے رد کردیا ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

تھوڑی بہت مرض جس سے ظاہری مشقت نہ ہوتی ہو اس کی وجہ سے ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف سے روزہ چھوڑنا جائز نہیں ۔ اھ

دیکھیں المجموع (261/6) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

{روزہ کی وجہ سے جو مریض متاثر نہ ہوتا ہو مثلا تھوڑا سا زکام ، یا پھر ہلکی سے سر درد ، اور داڑھ کی درد یا اس طرح کی کوئی اور ہلکی پھلکی سے .بیماری تو اس کی وجہ سے اس کے لیے روزہ چھوڑنا حلال نہیں ۔

اگرچہ بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ مندرجہ ذیل آیت کی بنا پر اس کے لیے حلال ہے :

{اور جو کوئی مریض ہو} البقرۃ (185) ۔

لیکن ہم یہ کہیں گے یہ حکم علت کے ساتھ معلق ہے وہ یہ کہ مریض کے لیے روزہ ترک کرنا زیادہ بہتر ہو ، لیکن اگر وہ روزہ رکھنے سے متاثر نہ ہوتا ہو تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں بلکہ اس پر روزہ رکھنا واجب ہے }

دیکھیں الشرح الممتع (352/6) ۔

واللہ اعلم .